

252940- اگر کوئی شخص رات کو روزے کی نیت کر کے سوئے اور پھر دن میں کئی بار بھول کر کھاپی لے تو کیا اس کا روزہ صحیح ہوگا؟

سوال

سوال: اگر کوئی شخص رات کو روزے کی نیت کر لے اور صبح اٹھ کر اپنی نیت بھول جائے اور سورج غروب ہونے تک بھول کر کئی بار کھاپی لے، تو کیا اس کا یہ روزہ صحیح ہوگا؟ کیونکہ حدیث میں ہے کہ: "اللہ تعالیٰ روزے دار کو کھلاتا پلاتا ہے"

پسندیدہ جواب

اول:

اگر کوئی روزے دار بھول کر کھاپی لے تو اس کا روزہ صحیح ہے، اس پر روزے کی قضا نہیں ہوگی؛ کیونکہ بخاری: (6669) اور مسلم: (1155) میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جو شخص روزے کی حالت میں کھاپی لے تو وہ اپنا روزہ مکمل کرے؛ کیونکہ اسے اللہ تعالیٰ نے ہی کھلایا پلایا ہے)

مزید کیلیے آپ سوال نمبر: (50041) کا جواب ملاحظہ کریں

یہ حدیث اپنے مضموم میں ہر اس شخص کو شامل ہے جو بھول کر کھاپی لیتا ہے خواہ تھوڑا کھایا ہو یا زیادہ۔

دوم:

کچھ شافعی فقہائے کرام نے اس حدیث سے یہ صورت مستثنیٰ قرار دی ہے کہ اگر بھول کر کھانے پینے والا بہت زیادہ کھاپی لے ان کے مطابق اس کا روزہ صحیح نہیں ہوگا؛ اس کی وجہ انہوں نے یہ بتلانی کہ بھول کر بہت زیادہ کھانا پینا بہت ہی نادر ہوتا ہے۔

مزید کیلیے آپ "الموسوعة الفقهية الكويتية" (280/40) دیکھیں

لیکن راجح بات یہی ہے کہ زیادہ کھانے پینے کی صورت میں بھی روزہ ٹھیک ہے؛ کیونکہ جب تک روزے کی حالت میں وہ بھول کر کھاتا پیتا رہا وہ بھی اس حدیث میں شامل ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا اس پر احسان اور فضل ہے، چاہے وہ تھوڑا کھلائے یا زیادہ؛ یہی وجہ ہے کہ نووی رحمہ اللہ نے اسی بات کو صحیح قرار دیا ہے کہ بھول کر زیادہ کھانے پینے والا بھی اس حدیث میں شامل ہے۔

چنانچہ نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"اور اگر کوئی بھول کر کھاپی لے تو معمولی کھانے پینے کی صورت میں یقینی طور پر اس کا روزہ صحیح ہے، اور اگر زیادہ کھالے تو اس بارے میں دو موقف ہیں، بالکل اسی طرح دو موقف ہیں جیسے نماز میں بھول کر بہت زیادہ کلام کر لینے پر دو موقف ہیں۔

میں [نووی] یہ کہتا ہوں کہ: یہاں صحیح ترین موقف یہی ہے کہ اس کا روزہ ٹھیک ہے۔ واللہ اعلم" انتہی

"روضة الطالبين" (2/363)

چنانچہ اگر کوئی مسلمان روزے کی نیت کر چکا ہے اور پھر وہ بھول کر کھاپی لیتا ہے تو اس کا روزہ صحیح ہے۔

اللہ تعالیٰ کا کرم و فضل بھی وسیع و عریض ہے، اس کی عنایتوں کے سامنے ہر چیز ہیج ہے۔

لیکن بھولنے کا عذر اسی کا مقبول ہوگا اور اسی کا روزہ صحیح ہوگا جو واقعی بھولا ہو، عبادت سے کھلواڑ نہ کرتا ہو، نیز بھولنے کا معاملہ انسان کا اللہ عز و جل کے ساتھ ہے، اور اللہ تعالیٰ کے سامنے کسی کے ارادے اور نیتیں مخفی نہیں ہیں۔

واللہ اعلم۔